

Freebooks.pk

مفت نوٹس • پرانے پرچہ جات • رہنما کتب

معاشیات جماعت دہم — پنجاب بورڈ (اردو میڈیم)

باب 14

اسلام کا معاشی نظام (Economic System of Islam)

اسلامی معاشی نظام کی تعریف • خصوصیات • زکوٰۃ و عشر کا مفہوم • انفاق فی سبیل اللہ کا کردار



باب 14: اسلام کا معاشی نظام (Economic System of Islam)

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت جماعت دہم کے مضمون معاشیات کے اس آخری باب میں اسلام کے معاشی نظام کا مطالعہ کیا جاتا ہے: اسلامی معاشی نظام کی تعریف، اس کی خصوصیات، اور زکوٰۃ، عشر و انفاق فی سبیل اللہ کا کردار۔

اسلامی معاشی نظام سرمایہ دارانہ اور اشتراکی نظاموں کے درمیان ایک معتدل نظام ہے جو ہمدردی، اخوت اور عدل و انصاف پر مبنی ہے۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- اسلامی معاشی نظام کی تعریف بیان کریں۔
- اسلامی معاشی نظام کی خصوصیات کی وضاحت کریں۔
- زکوٰۃ، عشر اور انفاق فی سبیل اللہ کے مفہوم کو بیان کریں۔
- زکوٰۃ، عشر اور انفاق فی سبیل اللہ کے کردار کی وضاحت کریں۔

کلیدی تصورات

اسلامی معاشی نظام کی تعریف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، اس لیے اسلام نے ایک ایسا معاشی نظام دیا ہے جو دیگر معاشی نظاموں کے مقابلے میں اعتدال پسند ہے۔ اس کی بنیاد ہمدردی، اخوت، عدل و انصاف، میانہ روی اور جائز طریقوں سے روزی کمانے اور خرچ کرنے کی تعلیم پر رکھی گئی ہے۔

اسلامی نظام معیشت افراد کی معاشی احتیاجات کی تسکین کا وہ طریقہ کار ہے جو قرآن و سنت کی ہدایت کے تابع ہو۔ اسلامی معاشی نظام نہ تو سرمایہ دارانہ نظام کی طرح فرد کو غیر محدود آزادی دیتا ہے اور نہ ہی اشتراکی نظام کی طرح حکومت کو تمام وسائل پر اختیار دیتا ہے، بلکہ ان دونوں انتہاؤں کے درمیان ایک معتدل نظام ہے۔



اسلامی معاشی نظام کی خصوصیات

اسلامی معاشی نظام کی اہم خصوصیات میں شامل ہیں: قدرتی وسائل کا بھرپور استعمال، حقوق ملکیت (جائز ذرائع سے حاصل کردہ آمدنی پر ملکیت کا حق تسلیم کیا جاتا ہے)، معاشی آزادی (حلال ذرائع سے روزی کمانے کی آزادی، حرام ذرائع کی ممانعت)، اور منصفانہ تقسیم دولت (زکوٰۃ و صدقات کے ذریعے)۔

دیگر خصوصیات: گردش دولت (زکوٰۃ کے نظام سے دولت کے ارتکاز کی روک تھام)، معاشرتی فلاح و بہبود، خودکار نظام (طلب و رسد کی قوتوں کے تحت قیمتوں کا تعین)، سود کی سخت ممانعت (مضاربہ جیسے بلا سود طریقوں کی اجازت)، اور ریاست کا مثبت کردار (بنیادی ضروریات کی فراہمی اور بے روزگاری کا خاتمہ)۔

زکوٰۃ کا مفہوم

زکوٰۃ کے لغوی معنی پاکیزگی اور نشوونما کے ہیں۔ اسلام میں زکوٰۃ سے مراد وہ مال ہے جو نصاب کے تحت صاحب ثروت سے لیا جاتا ہے اور غربا و مساکین کو دیا جاتا ہے۔ زکوٰۃ اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے اور ہر صاحب نصاب مسلمان پر فرض ہے۔

قرآن پاک میں اکثر مقامات پر نماز کے ساتھ ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کی بھی تاکید کی گئی ہے۔ اگر کسی معاشرے میں زکوٰۃ کی ادائیگی صحیح طریقے سے کی جائے تو اس سے غربت اور افلاس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

عشر اور انفاق فی سبیل اللہ کا مفہوم

عشر سے مراد زرعی پیداوار کی زکوٰۃ ہے جو زمین کے مالکان ادا کرتے ہیں اور غربا میں تقسیم کی جاتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی تکمیل ہے کہ فصل کاٹتے وقت اللہ کا حق ادا کیا جائے۔

انفاق فی سبیل اللہ سے مراد وہ رضا کارانہ مالی قربانی ہے جو زکوٰۃ اور عشر کے علاوہ، اللہ کی راہ میں غریبوں کو دی جاتی ہے۔ انفاق کا بنیادی مقصد ارتکاز دولت کو کم کرنا، گردش دولت میں اضافہ کرنا، اور معاشرے کے مختلف طبقات میں دولت کی تقسیم کے تفاوت کو دور کرنا ہے۔



زکوٰۃ، عشر اور انفاق کا معاشرتی کردار

زکوٰۃ، عشر اور انفاق فی سبیل اللہ معاشرے میں سماجی انصاف قائم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں: یہ غربت کا خاتمہ کرتے ہیں (دولت غربا و مساکین تک پہنچا کر)، بے روزگاری کا علاج کرتے ہیں (طلب میں اضافے سے روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں)، اور معیشت کے پھیلاؤ میں مدد دیتے ہیں (دولت ذخیرہ کرنے کی بجائے کاروبار میں لگانے کی ترغیب سے)۔

اس کے علاوہ یہ دولت کی منصفانہ تقسیم یقینی بناتے ہیں اور معاشرے میں باہمی اخوت اور بھائی چارے کی فضا قائم کرتے ہیں، جس سے امیر اور غریب طبقات کے درمیان محبت اور شکرگزاری کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

سود کی ممانعت اور مضاربہ

اسلام کے معاشی نظام میں سود لینے اور دینے کی سخت ممانعت ہے۔ اس کی بجائے اسلام بلا سود سرمایہ کاری کے طریقوں کی تاکید کرتا ہے، جیسے مضاربہ۔ مضاربہ میں ایک شخص سرمایہ فراہم کرتا ہے اور دوسرا شخص اس سرمائے پر محنت کرتا ہے، اور طے شدہ معاہدے کے تحت دونوں کے درمیان حاصل شدہ منافع تقسیم ہوتا ہے۔

اس طرح اسلامی معاشی نظام سود سے پاک اور منصفانہ منافع کی تقسیم پر مبنی معاشرے کی ترویج کرتا ہے، جس سے دولت کا ارتکاز چند ہاتھوں میں ہونے کی بجائے پورے معاشرے میں گردش کرتی ہے۔

اہم تعریفات

اسلامی معاشی نظام (Islamic Economic System)

افراد کی معاشی احتیاجات کی تسکین کا وہ طریقہ کار جو قرآن و سنت کی ہدایت کے تابع ہو، اور صرف، پیدائش، تقسیم و تبادلہ دولت میں عدل و انصاف اور اعتدال کو یقینی بناتا ہو۔

زکوٰۃ (Zakat)

وہ مال جو نصاب کے تحت صاحب ثروت مسلمان سے لیا جاتا ہے اور غربا و مساکین کو دیا جاتا ہے؛ اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک۔

عشر (Usher)

زرعی پیداوار کی زکوٰۃ، جو زمین کے مالکان ادا کرتے ہیں اور غربا میں تقسیم کی جاتی ہے۔



انفاق فی سبیل اللہ (Charity)

وہ رضاکارانہ مالی قربانی جو زکوٰۃ اور عشر کے علاوہ، اللہ کی راہ میں غریبوں کو دی جاتی ہے۔

مضاربہ (Mudarabah)

بلا سود سرمایہ کاری کا ایک طریقہ جس میں ایک فریق سرمایہ فراہم کرتا ہے اور دوسرا اس پر محنت کرتا ہے، اور طے شدہ شرح سے منافع تقسیم ہوتا ہے۔

سود (Interest/Riba)

قرض پر لی یا دی جانے والی اضافی رقم، جس کا لینا اور دینا اسلامی معاشی نظام میں سختی سے ممنوع ہے۔

حق ملکیت (Right of Ownership)

جائز ذرائع سے حاصل کردہ آمدنی اور دولت پر اسلام کی طرف سے تسلیم شدہ فرد کا ملکیتی حق۔

گردش دولت (Circulation of Wealth)

دولت کے چند ہاتھوں میں ارتکاز کو روک کر اسے معاشرے کے تمام طبقات میں مسلسل گردش میں رکھنے کا عمل۔

اہم حقائق

عنوان	تفصیل
اسلامی معاشی نظام کی نو خصوصیات	قدرتی وسائل کا استعمال، حقوق ملکیت، معاشی آزادی، منصفانہ تقسیم دولت، گردش دولت، معاشرتی فلاح، خودکار نظام، سود کی ممانعت، ریاست کا مثبت کردار
زکوٰۃ کی حیثیت	اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن، ہر صاحب نصاب مسلمان پر فرض
زکوٰۃ، عشر اور انفاق کا بنیادی مقصد	ارتکاز دولت کم کرنا، گردش دولت بڑھانا، منصفانہ تقسیم دولت
زکوٰۃ، عشر اور انفاق کے پانچ معاشرتی کردار	غربت کا خاتمہ، بے روزگاری کا علاج، معیشت کا پھیلاؤ، دولت کی منصفانہ تقسیم، باہمی اخوت
مضاربہ	سرمایہ + محنت کی شراکت؛ طے شدہ شرح سے منافع کی تقسیم، سود کے بغیر



خاکہ جات و تصاویر

اسلامی معاشی نظام کی خصوصیات کا خاکہ: ایک خاکہ جو اسلامی معاشی نظام کی چھ اہم خصوصیات کو دکھاتا ہے۔

اسلامی معاشی نظام کی خصوصیات

معاشی آزادی	حقوق ملکیت	قدرتی وسائل کا استعمال
حلال ذرائع سے روزی کمانے کی آزادی	ملکیتی حق جائز الخلقہ	وسائل کا بحور اور بروقت استعمال
سود کی ممانعت	گردش دولت	منصفانہ تقسیم دولت
سود کی ممانعت، مضاربہ کی اجازت	دولت کا ارتکاز روک کر گردش کو یقینی بنانا	زکوٰۃ و صدقات سے دولت کی تنظیم

اسلامی معاشی نظام کی خصوصیات کا خاکہ

زکوٰۃ، عشر اور انفاق کا موازنہ: ایک خاکہ جو زکوٰۃ، عشر اور انفاق فی سبیل اللہ کا تین کالموں میں مختصر موازنہ دکھاتا ہے۔

زکوٰۃ، عشر اور انفاق کا موازنہ

زکوٰۃ	عشر	انفاق فی سبیل اللہ
نصاب پر واجب، صاحب ثروت سے وصولی	زرعی پیداوار پر، زمین کے مالکان کو الگ کر کے	رضا کارانہ فیاضی، راہِ خدا میں خرچ

زکوٰۃ، عشر اور انفاق کا موازنہ



مختصر سوالات و جوابات

اسلامی معاشی نظام کی تعریف بیان کریں۔

اسلامی معاشی نظام افراد کی معاشی احتیاجات کی تسکین کا وہ طریقہ کار ہے جو قرآن و سنت کی ہدایت کے تابع ہو۔

اسلامی معاشی نظام کو اعتدال پسند کیوں کہا جاتا ہے؟

کیونکہ یہ سرمایہ دارانہ اور اشتراکی نظاموں کی انتہاؤں کے درمیان ایک معتدل نظام ہے۔

اسلامی معاشی نظام کی کوئی چار خصوصیات بیان کریں۔

قدرتی وسائل کا استعمال، حقوق ملکیت، معاشی آزادی، اور منصفانہ تقسیم دولت اسلامی نظام کی اہم خصوصیات ہیں۔

زکوٰۃ سے کیا مراد ہے؟

زکوٰۃ وہ مال ہے جو نصاب کے تحت صاحب ثروت سے لیا جاتا ہے اور غربا و مساکین کو دیا جاتا ہے۔

عشر سے کیا مراد ہے؟

عشر سے مراد زرعی پیداوار کی زکوٰۃ ہے جو زمین کے مالکان ادا کرتے ہیں۔

انفاق فی سبیل اللہ سے کیا مراد ہے؟

انفاق فی سبیل اللہ وہ رضا کارانہ مالی قربانی ہے جو زکوٰۃ اور عشر کے علاوہ اللہ کی راہ میں دی جاتی ہے۔

زکوٰۃ اسلام کے کس رکن میں شامل ہے؟

زکوٰۃ اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے۔

اسلام میں سود کی کیا حیثیت ہے؟

اسلام کے معاشی نظام میں سود لینے اور دینے کی سخت ممانعت ہے۔

مضاربہ سے کیا مراد ہے؟

مضاربہ ایک بلا سود سرمایہ کاری ہے جس میں ایک فریق سرمایہ دیتا ہے اور دوسرا محنت کرتا ہے، اور منافع طے شدہ شرح سے تقسیم ہوتا ہے۔

زکوٰۃ، عشر اور انفاق معاشرے میں غربت ختم کرنے میں کیسے مددگار ہیں؟



یہ دولت کے ارتکاز کو روک کر اسے غربا و مساکین تک پہنچاتے ہیں، جس سے غربت اور بے روزگاری کا خاتمہ ہوتا ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

اسلامی معاشی نظام کی خصوصیات بیان کریں۔

قدرتی وسائل کے استعمال اور حقوق ملکیت سے متعلق اسلام کی تعلیمات کیا ہیں؟

اسلام قدرتی وسائل کے بھرپور استعمال کا درس دیتا ہے اور انہیں ضائع کرنا ناپسندیدہ سمجھتا ہے۔ ساتھ ہی جائز ذرائع سے حاصل کردہ آمدنی پر فرد کے ملکیتی حق کو تسلیم کیا جاتا ہے۔

معاشی آزادی اور منصفانہ تقسیم دولت اسلامی نظام میں کیسے یقینی بنائی جاتی ہے؟

اسلام تمام افراد کو حلال ذرائع سے روزی کمانے کی آزادی دیتا ہے جبکہ حرام ذرائع کو ممنوع قرار دیتا ہے۔ زکوٰۃ و صدقات کے ذریعے دولت کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

گردش دولت اور سود کی ممانعت کی کیا اہمیت ہے؟

زکوٰۃ کے نظام سے دولت کے چند ہاتھوں میں ارتکاز کو روکا جاتا ہے۔ سود کی سخت ممانعت کے ساتھ مضاربہ جیسے بلا سود طریقوں سے سرمایہ کاری کی اجازت دی جاتی ہے۔

خود کار نظام اور ریاست کے مثبت کردار سے کیا مراد ہے؟

طلب و رسد کی قوتوں کے تحت قیمتیں خود کار طریقے سے متعین ہوتی ہیں۔ ریاست بنیادی ضروریات کی فراہمی یقینی بنا کر بے روزگاری اور غربت کے خاتمے کے لیے مثبت کردار ادا کرتی ہے۔



زکوٰۃ، عشر اور انفاق فی سبیل اللہ کا کردار بیان کریں۔

زکوٰۃ، عشر اور انفاق سے کیا مراد ہے؟

زکوٰۃ نصاب پر واجب مالی عبادت ہے، عشر زرعی پیداوار کی زکوٰۃ ہے، اور انفاق فی سبیل اللہ ایک رضا کارانہ مالی قربانی ہے جو اللہ کی راہ میں دی جاتی ہے۔

یہ غربت اور بے روزگاری کے خاتمے میں کیسے مددگار ہیں؟

زکوٰۃ، عشر اور انفاق کے ذریعے اکٹھی ہونے والی رقم غرباء و مساکین پر خرچ کی جاتی ہے، جس سے طلب میں اضافہ ہوتا ہے اور نتیجتاً روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔

ان کے ذریعے دولت کی منصفانہ تقسیم اور معیشت کا پھیلاؤ کیسے ممکن ہوتا ہے؟

زکوٰۃ دولت کو محفوظ رکھنے کی بجائے کاروبار میں لگانے کی ترغیب دیتی ہے، جس سے معیشت میں پھیلاؤ آتا ہے۔ دولت امر اسے غربا کی طرف منتقل ہو کر تقسیم منصفانہ بنتی ہے۔

یہ باہمی اخوت اور بھائی چارے کی فضا کیسے قائم کرتے ہیں؟

جب امر اپنی دولت میں سے غرباء کو زکوٰۃ دیتے ہیں تو غرباء ان کے لیے محبت اور شکرگزاری کے جذبات رکھتے ہیں، جس سے معاشرے میں اخوت اور بھائی چارے کی فضا قائم ہوتی ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

نجی ملکیت کے حقوق کس نظام معیشت میں انسان کو بحیثیت امین دیئے گئے ہیں؟ (الف) سرمایہ دارانہ (ب) اسلامی (ج) اشتراکی (د) مخلوط

درست جواب: (ب) اسلامی۔ اسلامی نظام معیشت میں انسان کو اپنی ملکیت پر بحیثیت امین حقوق دیئے گئے ہیں۔

کون سا معاشی نظام اعتدال پسندی کے اصول پر قائم ہے؟ (الف) اشتراکی (ب) مخلوط (ج) سرمایہ دارانہ (د) اسلامی



درست جواب: (د) اسلامی۔ اسلامی معاشی نظام سرمایہ دارانہ اور اشتراکی نظاموں کے درمیان اعتدال پسندی کے اصول پر قائم ہے۔

زکوٰۃ کے لغوی معنی کیا ہیں؟ (الف) پاکیزگی اور نشوونما (ب) خرچ کرنا (ج) بچانا (د) تقسیم کرنا
درست جواب: (الف) پاکیزگی اور نشوونما۔ زکوٰۃ کے لغوی معنی پاکیزگی اور نشوونما کے ہیں۔

عشر کس چیز پر واجب ہوتا ہے؟ (الف) تجارتی نفع (ب) زرعی پیداوار (ج) جائیداد کی خرید (د) بینک بچت

درست جواب: (ب) زرعی پیداوار۔ عشر زرعی پیداوار پر واجب ہوتا ہے اور زمین کے مالکان ادا کرتے ہیں۔

زکوٰۃ اسلام کے کتنے ارکان میں سے ایک ہے؟ (الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھ
درست جواب: (ج) پانچ۔ زکوٰۃ اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے۔

اسلام کے معاشی نظام میں کس چیز کی سخت ممانعت ہے؟ (الف) تجارت (ب) زکوٰۃ (ج) سود (د) سرمایہ کاری

درست جواب: (ج) سود۔ اسلامی معاشی نظام میں سود لینے اور دینے کی سخت ممانعت ہے۔

مضاربہ میں سرمایہ اور محنت کا کیا تعلق ہے؟ (الف) دونوں فریق سرمایہ لگاتے ہیں (ب) ایک فریق سرمایہ دیتا ہے، دوسرا محنت کرتا ہے (ج) دونوں فریق محنت کرتے ہیں (د) کوئی تعلق نہیں
درست جواب: (ب) ایک فریق سرمایہ دیتا ہے، دوسرا محنت کرتا ہے۔ مضاربہ میں ایک فریق سرمایہ فراہم کرتا ہے اور دوسرا اس پر محنت کرتا ہے، منافع طے شدہ شرح سے تقسیم ہوتا ہے۔

انفاق فی سبیل اللہ کی کیا نوعیت ہے؟ (الف) لازمی (ب) رضاکارانہ (ج) حکومتی (د) تجارتی
درست جواب: (ب) رضاکارانہ۔ انفاق فی سبیل اللہ ایک رضاکارانہ مالی قربانی ہے۔

زکوٰۃ، عشر اور انفاق کا بنیادی مقصد کیا ہے؟ (الف) دولت کا ارتکاز بڑھانا (ب) دولت کی گردش اور منصفانہ تقسیم (ج) درآمدات میں اضافہ (د) ٹیکس کی چوری

درست جواب: (ب) دولت کی گردش اور منصفانہ تقسیم۔ زکوٰۃ، عشر اور انفاق کا بنیادی مقصد دولت کے ارتکاز کو کم کرنا اور اس کی گردش و منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانا ہے۔

اسلامی معاشی نظام میں ذخیرہ اندوزی کی کیا حیثیت ہے؟ (الف) جائز (ب) ممنوع (ج) لازمی (د) مستحب



درست جواب: (ب) ممنوع۔ اسلامی معاشی نظام میں ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری ممنوع ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- اسلامی معاشی نظام سرمایہ دارانہ اور اشتراکی نظاموں کے درمیان ایک معتدل نظام ہے۔
- اسلامی معاشی نظام کی نو خصوصیات: قدرتی وسائل کا استعمال، حقوق ملکیت، معاشی آزادی، منصفانہ تقسیم
- دولت، گردش دولت، معاشرتی فلاح، خودکار نظام، سود کی ممانعت، ریاست کا مثبت کردار۔
- زکوٰۃ = پاکیزگی اور نشوونما؛ نصاب پر واجب مالی عبادت، اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک۔
- عشر = زرعی پیداوار کی زکوٰۃ، زمین کے مالکان ادا کرتے ہیں۔
- انفاق فی سبیل اللہ = رضاکارانہ مالی قربانی، زکوٰۃ اور عشر سے الگ۔
- زکوٰۃ، عشر اور انفاق کے پانچ کردار: غربت کا خاتمہ، بے روزگاری کا علاج، معیشت کا پھیلاؤ، دولت کی منصفانہ تقسیم، باہمی اخوت۔

امتحانی نکات

- اسلامی معاشی نظام کی نو خصوصیات کو ایک فہرست بنا کر ترتیب سے یاد رکھیں۔
- زکوٰۃ، عشر اور انفاق فی سبیل اللہ کے فرق کو مثالوں سے سمجھیں۔
- زکوٰۃ، عشر اور انفاق کے پانچ کردار الگ الگ نکات میں یاد رکھیں۔
- مضاربہ اور سود میں فرق نوٹ کریں۔
- سرمایہ دارانہ، اشتراکی اور اسلامی نظام کا مختصر موازنہ ذہن میں رکھیں۔
- تفصیلی سوالات کی مشق کے لیے ہر خصوصیت کو ایک مختصر جملے میں یاد رکھیں۔

